سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2020

جمعتہ المبارک،26-جون2020

(یوم الجمع4-ذیقعد1441ھ)

سترہویں اسمبلی: بائیسواں اجلاس

جلد 22 : شمارہ 12

881

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 26-جون 2020

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

(اے) مسودہ قانون مالیات پر غور وخوض اور اس کی منظوری

مسودہ قانون مالیات پنجاب 2020 (مسودہ قانون نمبر 15 بابت 2020)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون مالیات پنجاب 2020، جیسا کہ اسے ایوان میں پیش کیا گیا، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون مالیات پنجاب 2020 منظور کیا جائے۔

(بی) منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ ایوان کی میز پر رکھنا

منظور شدہ اخراجات برائے سال 21-2020 کا گوشوارہ ایوان کی میز پر رکھنا

ایک وزیر منظور شدہ اخراجات برائے سال 21-2020 کا گوشوارہ ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(سی) آرڈیننسوں کی مدت میں توسیع

(i) قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 127 کے تحت تحریک

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ آئین کے آرٹیکل 128(2)(اے) کے تحت درج ذیل آرڈیننسوں کی مدت میں توسیع کے لئے قرارداد یں پیش کرنے کی اجازت دی جائے:

1۔ آرڈیننس امتناع ذخیرہ اندوزی پنجاب 2020 (6 بابت 2020)

2۔ آرڈیننس (ترمیم) (پروموشن اینڈ ریگولیشن) پرائیویٹ تعلیمی ادارے پنجاب 2020 (7 بابت 2020)

3۔ آرڈیننس (پنجاب ترمیم) مجموعہ ضابطہ دیوانی 2020 (8 بابت 2020)

882

(ii) آئین کے آرٹیکل128(2) (اے) کے تحت قراردادیں

1۔ آرڈیننس امتناع ذخیرہ اندوزی پنجاب2020(6بابت2020) کی مدت میں توسیع کے لئے قرارداد

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب21اپریل2020 کونافذ کردہ آرڈیننس امتناع ذخیرہ اندوزی پنجاب2020(6بابت2020) کی مدت نفاذ میں20-جولائی2020سے مزید نوے دن کی مدت کی توسیع کرتی ہے۔

2۔ آرڈیننس(ترمیم)(پروموشن اینڈ ریگولیشن)پرائیویٹ تعلیمی ادارے پنجاب2020 (7بابت2020) کی مدت میں توسیع کے لئے قرارداد

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب22-اپریل2020کونافذ کردہ آرڈیننس(ترمیم) (پروموشن اینڈ ریگولیشن)پرائیویٹ تعلیمی ادارے پنجاب2020(7بابت2020) کی مدت نفاذ میں 21-جولائی2020سے مزید نوے دن کی مدت کی توسیع کرتی ہے۔

3۔ آرڈیننس(پنجاب ترمیم) مجموعہ ضابطہ دیوانی2020(8بابت2020) کی مدت میں توسیع کے لئے قرارداد

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب29-اپریل2020کونافذ کردہ آرڈیننس (پنجاب ترمیم) مجموعہ ضابطہ دیوانی 2020(8بابت2020) کی مدت نفاذ میں28-جولائی 2020سے مزید نوے دن کی مدت کی توسیع کرتی ہے۔

(ڈی) مسودات قانون پر غوروخوض اور ان کی منظوری

1۔ مسودہ قانون(ترمیم) ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی پنجاب 2019(مسودہ قانون نمبر36بابت2019)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم) ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی 2019(مسودہ قانون نمبر36بابت2019)، جیسا کہ اسے اسمبلی میں پیش کیا گیا اور مورخہ 18-نومبر 2019کو سٹینڈنگ کمیٹی برائے صنعت، کامرس وسرمایہ کاری کے سپرد کیا گیا، کو قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب1997 کے قاعدہ154(6) کے تحت فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم) ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی 2019منظور کیا جائے۔

883

2- مسودہ قانون(ترمیم)(ورکرز کی شراکت) کمپنیوں کے منافع جات2019
(مسودہ قانون نمبر37بابت2019)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)(ورکرز کی شراکت) کمپنیوں کے منافع جات 2019(مسودہ قانون نمبر37بابت2019)، جیسا کہ اسے اسمبلی میں پیش کیا گیا اور مورخہ 18-نومبر 2019 کو سٹینڈنگ کمیٹی برائے محنت وانسانی وسائل کے سپرد کیا گیا، کو قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ154(6) کے تحت فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)(ورکرز کی شراکت) کمپنیوں کے منافع جات 2019منظور کیا جائے۔

3- مسودہ قانون کوہسار یونیورسٹی، مری2020(مسودہ قانون نمبر5بابت2020)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون کوہسار یونیورسٹی، مری 2020(مسودہ قانون نمبر5بابت 2020)، جیسا کہ اسے اسمبلی میں پیش کیا گیا اور مورخہ9مارچ 2020 کو سٹینڈنگ کمیٹی برائے ہائر ایجوکیشن کے سپرد کیا گیا، کو قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 154(6) کے تحت فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون کوہسار یونیورسٹی، مری2020 منظور کیا جائے۔

4- مسودہ قانون بابا گورونانک یونیورسٹی، ننکانہ صاحب2020(مسودہ قانون نمبر3بابت2020)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون بابا گورونانک یونیورسٹی، ننکانہ صاحب2020(مسودہ قانون نمبر3بابت 2020)، جیسا کہ اسے اسمبلی میں پیش کیا گیا اور مورخہ9-مارچ 2020 کو سٹینڈنگ کمیٹی برائے ہائر ایجوکیشن کے سپرد کیا گیا، کو قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 154(6) کے تحت فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون بابا گورونانک یونیورسٹی، ننکانہ صاحب2020 منظور کیا جائے۔

884

5- مسودہ قانون(ترمیم)مقامی حکومت پنجاب2020(مسودہ قانون نمبر7بابت2020)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)مقامی حکومت پنجاب 2020کو فوری طور پر زیر غور لانے کی غرض سے قواعد انضباط کار،صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد کے قاعدہ 95،96،154 اور تمام دیگر متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)مقامی حکومت پنجاب 2020کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)مقامی حکومت پنجاب 2020منظور کیا جائے۔

6- مسودہ قانون(ترمیم)دیہی پنچایتیں اور نیبر ہڈ کونسلیں پنجاب 2020(مسودہ قانون نمبر8بابت2020)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)دیہی پنچایتیں اور نیبر ہڈ کونسلیں پنجاب2020کو فوری طور پر زیر غور لانے کی غرض سے قواعد انضباط کار،صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت متذکرہ قواعد کے قاعدہ95،96،154 اور تمام دیگر متعلقہ قواعد کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)دیہی پنچایتیں اور نیبر ہڈ کونسلیں پنجاب2020کو
فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)دیہی پنچایتیں اور نیبر ہڈ کونسلیں پنجاب2020منظور کیا جائے۔

885

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بائیسواں اجلاس

جمعتہ المبارک، 26-جون 2020

(یوم الجمع، 4- ذیقعد 1441ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس ہوٹل فلیٹیز لاہور (جسے اسمبلی چیمبر قرار دیا گیا ہے) میں شام 4 بج کر 7 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنۡ یَّوۡمِ
الۡجُمُعَۃِ فَاسۡعَوۡا اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰہِ وَ ذَرُوا الۡبَیۡعَ ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ
کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹﴾ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانۡتَشِرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ
وَ ابۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِ اللّٰہِ وَ اذۡکُرُوا اللّٰہَ کَثِیۡرًا لَّعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰﴾

سورۃ الجُمُعَۃ آیات 9 اور 10

اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو اور خرید و فروخت ترک کر دو، اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (9) پھر جب نماز ادا ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ کامیاب ہو جاؤ (10)

وماعلینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
عطا کیا مجھ کو دردِ الفت کہاں تھی یہ پُرخطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضورؐ کی بندہ پروری ہے
تجلیوں کے کفیل تم ہو مرادِ قلب خلیل تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے
بشیر کہیے نذیر کہیے انہیں سراج منیر کہیے
سر بسر سے کلام ربّی وہ میرے آقا کی زندگی ہے

سرکاری کارروائی

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب ہم گورنمنٹ بزنس شروع کرتے ہیں۔

مسودہ قانون مالیات پنجاب 2020

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Finance Bill 2020. First reading starts. Minister for Finance may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR FINANCE (Makhdoom Hashim Jawan Bakht): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Finance Bill 2020, as introduced, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Finance Bill 2020, as introduced, be taken into consideration at once."

Now, the question is:

"That the Punjab Finance Bill 2020, as introduced, be taken into consideration at once."

(The motion was carried)

CLAUSES 2 to 7

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, the Clauses 2 to 7 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 2 to 7 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That the Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Finance!

MINISTER FOR FINANCE (Makhdoom Hashim Jawan Bakht): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Finance Bill 2020 be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Finance Bill 2020 be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Finance Bill 2020, be passed."

(The motion was carried)

(The Bill is passed)

منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ

(جو ایوان کی میز پر رکھا گیا)

منظور شدہ اخراجات برائے

سال 21-2020 کے گوشوارے کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MR SPEAKER: Minister for Finance may lay the Schedule of Authorized Expenditure for the year 2020-21.

MINISTER FOR FINANCE (Makhdoom Hashim Jawan Bakht): Mr Speaker! I lay the Schedule of Authorized Expenditure for the year 2020-21.

MR SPEAKER: The Schedule of Authorized Expenditure for the year 2020-21 has been laid.

Now, there is a motion for "Suspension of Rules". Minister for Law may move the motion for suspension of rules.

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! استحقاقات کمیٹی کی کچھ رپورٹیں پیش ہونی ہیں اور کچھ کی extensions ہیں لہٰذا میں استدعا کروں گا کہ پہلے وہ take up کر لیں۔

جناب سپیکر: جی، پہلے وہ کر لیتے ہیں۔

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

تحاریک استحقاق بابت سال 2019 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر!

"تحاریک استحقاق نمبر 3، 4، 5، 7، 9، 14 اور 15 بابت سال 2019 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرتا ہوں۔"

(رپورٹیں پیش ہوئیں)

رپورٹیں

(میعاد میں توسیع)

جناب سپیکر: جی، اب وزیر قانون مجلس استحقاقات کی رپورٹوں کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں۔

تحاریک استحقاق بابت سال 20-2019 کے بارے میں
مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"تحاریک استحقاق نمبر 1، 6، 8، 10، 11، 12، 17، 18، 20، 21، 22، 23، 24 اور 25 بابت سال 2019 اور تحاریک استحقاق نمبر 1، 2، 3، 6، 7، 8، 10، 11، 12، 13، 14، 15، 16 اور 17 بابت سال 2020 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 31۔اگست 2020 تک توسیع کر دی جائے۔"

جناب سپیکر: جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"تحاریک استحقاق نمبر 1، 6، 8، 10، 11، 12، 17، 18، 20، 21، 22، 23، 24 اور 25 بابت سال 2019 اور تحاریک استحقاق نمبر 1، 2، 3، 6، 7، 8، 10، 11، 12، 13، 14، 15، 16 اور 17 بابت سال 2020 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 31۔اگست 2020 تک توسیع کر دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"تحاریک استحقاق نمبر 1، 6، 8، 10، 11، 12، 17، 18، 20، 21، 22، 23، 24 اور 25 بابت سال 2019 اور تحاریک استحقاق نمبر 1، 2، 3، 6، 7، 8، 10، 11، 12، 13، 14، 15، 16 اور 17 بابت سال 2020 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں 31۔اگست 2020 تک توسیع کر دی جائے۔"

(تحاریک منظور ہوئیں)

جناب سپیکر: جی، اب آپ Suspension of Rules کی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the requirements of Rule 127 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, be dispensed with under Rule 234 of the said rules for taking up Resolutions under Article 128 (2)(a) of the Constitution for extension of the following Ordinances:

1. The Punjab Prevention of Hoarding Ordinance 2020 (VI of 2020)
2. The Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2020 (VII of 2020)
3. The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2020 (VIII of 2020)."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of Rule 127 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, be dispensed with under Rule 234 of the said rules for taking up Resolutions under Article 128 (2)(a) of the Constitution for extension of the following Ordinances:

1. The Punjab Prevention of Hoarding Ordinance 2020 (VI of 2020)

2. The Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2020 (VII of 2020)
3. The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2020 (VIII of 2020)"

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے oppose, oppose کی آوازیں)

MR SPEAKER: Now, the question is:

"That the requirements of Rule 127 and all other relevant rules of Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, be dispensed with under Rule 234 of the said rules for taking up Resolutions under Article 128 (2)(a) of the Constitution for extension of the following Ordinances:

1. The Punjab Prevention of Hoarding Ordinance 2020 (VI of 2020)
2. The Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2020 (VII of 2020)
3. The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2020 (VIII of 2020)"

(The motion was carried.)

آئین کے آرٹیکل 128(2)(اے) کے تحت قراردادیں

MR SPEAKER: A Minister may move Resolution for extension.

آرڈیننس امتناع ذخیرہ اندوزی پنجاب 2020 کی میعاد میں توسیع

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Prevention of Hoarding Ordinance 2020 (VI of 2020), promulgated on 21st April 2020, for a further period of ninety days with effect from 20th July 2020."

MR SPEAKER: The Resolution moved is:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Prevention of Hoarding Ordinance 2020 (VI of 2020), promulgated on 21st April 2020, for a further period of ninety days with effect from 20th July 2020."

Now, the question is:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Prevention of Hoarding Ordinance 2020 (VI of 2020), promulgated on 21st April 2020, for a further period of ninety days with effect from 20th July 2020."

(The Resolution is passed.)

MR SPEAKER: A Minister may move Resolution for extension.

آرڈیننس (ترمیم) (پروموشن اینڈ ریگولیشن) پرائیویٹ تعلیمی ادارے پنجاب 2020 کی میعاد میں توسیع

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2020 (VII of 2020, promulgated on 22nd April 2020, for a further period of ninety days with effect from 21st July 2020."

MR SPEAKER: The Resolution moved is:

> "That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2020 (VII of 2020, promulgated on 22nd April 2020, for a further period of ninety days with effect from 21st July 2020."

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف احتجاجاً
اپنی اپنی نشستوں سے اٹھ کر جناب سپیکر کے ڈائس کے سامنے آ گئے)

MR SPEAKER: Now, the question is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2020 (VII of 2020, promulgated on 22nd April 2020, for a further period of ninety days with effect from 21st July 2020."

(The Resolution is passed.)

MR SPEAKER: A Minister may move Resolution for extension.

آرڈیننس (پنجاب ترمیم) مجموعہ ضابطہ دیوانی 2020کی میعاد میں توسیع

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2020 (VIII of 2020), promulgated on 29th April 2020, for a further period of ninety days with effect from 28th July 2020."

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف احتجاجاً
بائیکاٹ کے نعرے لگاتے ہوئے ایوان سے واک آوٹ کر گئے)

MR SPEAKER: The Resolution moved is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2020 (VIII of 2020), promulgated on 29th April 2020, for a further period of ninety days with effect from 28th July 2020."

Now, the question is:

"That the Provincial Assembly of the Punjab extends the period of validity of the Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance 2020 (VIII of 2020), promulgated on 29th April 2020, for a further period of ninety days with effect from 28th July 2020."

(The Resolution is passed.)

مسودات قانون

(جوزیر غور لائے گئے)

مسودہ قانون کوہسار یونیورسٹی، مری 2020

MR SPEAKER: Now, we take up Kohsar University, Murree Bill 2020. First reading starts. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Kohsar University, Murree Bill 2020 (Bill No.5 of 2020), as introduced and referred to Standing Committee on Higher Education on 9th March 2020, may be taken into consideration at once under rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Kohsar University, Murree Bill 2020 (Bill No.05 of 2020), as introduced and referred to Standing Committee on Higher Education on 09 March 2020, may be taken into consideration at once under rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Kohsar University, Murree Bill 2020 (Bill No.05 of 2020), as introduced and referred to Standing Committee on Higher Education on 09 March 2020, may be taken into consideration at once under rule 154(6) of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 52

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, the Clauses 3 to 52 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 3 to 52 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 2, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That the Clause 2, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That Kohsar University, Murree Bill 2020, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That Kohsar University, Murree Bill 2020, be passed."

Now, the question is:

"That Kohsar University, Murree Bill 2020, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

مسودہ قانون بابا گورونانک یونیورسٹی، ننکانہ صاحب2020

MR SPEAKER: Now, we take up the Baba Guru Nanak University Nankana Sahib Bill 2020. First reading starts. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Baba Guru Nanak University Nankana Sahib Bill 2020 (Bill No.3 of 2020), as introduced and referred to Standing Committee on Higher Education on 9th March 2020, may be taken into consideration at once under rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Baba Guru Nanak University Nankana Sahib Bill 2020 (Bill No.3 of 2020), as introduced and referred to Standing Committee on Higher Education on 9th March 2020, may be taken into consideration at once under rule 154(6) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997."

Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Baba Guru Nanak University Nankana Sahib Bill 2020, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 52

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, the Clauses 3 to 52 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 3 to 52 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 2, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That the Clause 2, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Baba Guru Nanak University Nankana Sahib Bill 2020, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Baba Guru Nanak University Nankana Sahib Bill 2020, be passed."

Now, the question is:

"That the Baba Guru Nanak University Nankana Sahib Bill 2020, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

MR SPEAKER: The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020. Minister for Law may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the requirements of rules 95, 96, 154 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of rules 95, 96, 154 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020."

Now, the question is:

"That the requirements of rules 95, 96, 154 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill. First reading starts.

مسودہ قانون (ترمیم) مقامی حکومت پنجاب 2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it.

Now, the question is:

"That the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 and 3

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 and 3 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 and 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020 be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020 be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Local Government (Amendment) Bill 2020 be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR SPEAKER: The Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020. Minister for Law may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the requirements of rules 95, 96, 154 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the requirements of rules 95, 96, 154 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020."

Now, the question is:

"That the requirements of rules 95, 96, 154 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR SPEAKER: Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill. First reading starts.

مسودہ قانون(ترمیم)دیہی پنچایتیں اور نیبرہڈ کونسلیں پنجاب2020

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020 be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020 be taken into consideration at once."
>
> Since there is no amendment in it.
>
> Now, the question is:
>
> "That the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020 be taken into consideration at once.

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 and 3

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 and 3 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 2 and 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020 be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020 be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020 be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

جناب سپیکر: یہ resolution ہے جو پہلے چلی آ رہی تھی جناب محمد معاویہ کی ہے۔ اس میں جناب محمد معاویہ، جناب ساجد احمد خان، محترمہ خدیجہ عمر، محترمہ شاہدہ احمد، محترمہ ساجدہ بیگم، جناب نذیر احمد چوہان، سید عثمان محمود، جناب عبدالرؤف مغل، جناب محمد الیاس، جناب احمد خان، جناب فیصل حیات، جناب خضر حیات ایم پی ایز ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔ جی، جناب محمد معاویہ!

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب محمد معاویہ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پنجاب میں نصاب ساز اداروں کی حدود متعین کرنے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پنجاب میں نصاب ساز اداروں کی حدود متعین کرنے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پنجاب میں نصاب ساز اداروں کی حدود متعین کرنے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: جناب محمد معاویہ! اب آپ قرارداد پیش کریں۔

نصابی کتب میں نامناسب تبدیلیوں کو روکنے کے لئے مؤثر قانون سازی کرنے پر خراج تحسین کا پیش کیا جانا

جناب محمد معاویہ: شکریہ۔

الحمدللہ رب العالمین وصلوۃ والسلام علیٰ اشرف الانبیاء والمرسلین وعلیٰ الہ واصحابہ اجمعین۔

جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان میں موجود سبھی افراد اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ نصاب ساز اداروں میں موجود افراد نے ہماری نصابی کتب کو تختہ مشق بنایا اور اس میں آئے روز تبدیلیاں آنے لگی ہیں۔ ہماری تہذیب، ہماری اسلامی شناخت پیغمبر اسلام خاتم النبیین ﷺ اور اسلام کی مقدس شخصیات کے تعارف پر عجیب وغریب چیزیں نصاب کا حصہ بن جاتی ہیں اور کسی کو خبر تک نہیں ہوتی تھی۔ اس کا نقصان یہ ہوا کہ ہماری نسلیں confused اور تذبذب کا شکار ہی ہیں۔ پاکستان میں اس سلسلے کو روکنے کی کوششوں کا آغاز 1991 سے ہوا۔ حکومتی سطح پر وزیراعظم کی سربراہی میں علماء کمیٹی بنی پھر ملی یکجہتی کونسل بنی۔ ڈاکٹر اسرار احمد مرحوم کی سربراہی میں قومی علماء کی ایک کمیٹی بنی۔ پنجاب کی سطح پر 1997 میں متحدہ علماء بورڈ بنا۔ 2005 میں پھر علماء کی ایک کمیٹی بنی مگر حالات وہیں کے وہیں رہے کیونکہ اس کی بنیادی وجہ قانون سازی کا نہ ہونا تھا۔ محترم مولانا اعظم طارق شہیدؒ نے قومی اسمبلی میں نصاب تعلیم میں ہونے والی تبدیلیوں کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا مگر ان معاملات میں کوئی تبدیلی سامنے نہیں آئی۔ اس مسئلہ کا بہتر حل قانون کے ذریعے نصاب سازاداروں کو پابند کرنا تھا۔ ہمیں خوشی اور فخر ہے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب نے پنجاب کی حد تک یہ قانون سازی کر کے جہاں فرض کفایہ ادا کیا ہے وہیں اس مسئلہ کو جڑ سے اکھاڑنے کی کوشش کا عملی آغاز بھی کیا ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ اس کا سہرا ہمارے وزیراعلیٰ جناب عثمان احمد بزدار، وزیر قانون، تمام کابینہ اور تمام ممبران جنہوں نے حصہ لیا کے سر ہے اور وہ سبھی قابل تعریف ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے یہ ایک تاریخ ساز کام سرانجام دیا ہے۔اس کام کے لئے زیرک دماغ اور معاملہ فہمی کی ضرورت تھی اور اسی لئے میں سمجھتا ہوں کہ آپ کی نیت، آپ سب کی کوشش،اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس میں بہترین صلاحیت سے نوازا۔

آج کا یہ ایوان پنجاب میں نصاب ساز اداروں کی حدود متعین کرنے کے لئے محترمہ خدیجہ عمر کی طرف سے پیش کئے گئے بل پر ہونے والی قانون سازی اور اس بل کی بھرپور حمایت کرنے پر سپیکر پنجاب اسمبلی سے لے کر وزیراعلیٰ تک، تمام ممبران، منسٹرز خاص طور پر وزیر قانون، ایجوکیشن منسٹر، پارلیمانی لیڈرز، اس ایوان میں تمام پارلیمانی ارکان کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتا ہے اور آپ سب کو اس بات کی یقین دہانی کرواتا ہے کہ ہم اس ملک کے تحفظ کے لئے ہمیشہ اسی طرح متحد رہیں گے۔ پاکستان کو مذہبی، لسانی یا قومی منافرت کی بھینٹ نہیں چڑھنے دیں گے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان میں موجود سبھی افراد اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ نصاب ساز اداروں میں موجود افراد نے ہماری نصابی کتب کو تختہ مشق بنایا اور اس میں آئے روز تبدیلیاں آنے لگی ہیں۔ ہماری تہذیب، ہماری اسلامی شناخت پیغمبر اسلام خاتم النبیین ﷺ اور اسلام کی مقدس شخصیات کے تعارف پر عجیب وغریب چیزیں نصاب کا حصہ بن جاتی ہیں اور کسی کو خبر تک نہیں ہوتی تھی۔ اس کا نقصان یہ ہوا کہ ہماری نسلیں confused اور تذبذب کا شکار ہی ہیں۔ پاکستان میں اس سلسلے کو روکنے کی کوششوں کا آغاز 1991 سے ہوا۔ حکومتی سطح پر وزیراعظم کی سربراہی میں علماء کمیٹی بنی پھر ملی یکجہتی

کونسل بنی۔ ڈاکٹر اسرار احمد مرحوم کی سربراہی میں قومی علماء کی ایک کمیٹی بنی۔ پنجاب کی سطح پر 1997 میں متحدہ علماء بورڈ بنا۔ 2005 میں پھر علماء کی ایک کمیٹی بنی مگر حالات وہیں کے وہیں رہے کیونکہ اس کی بنیادی وجہ قانون سازی کا نہ ہونا تھا۔ محترم مولانا اعظم طارق شہیدؒ نے قومی اسمبلی میں نصاب تعلیم میں ہونے والی تبدیلیوں کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا مگر ان معاملات میں کوئی تبدیلی سامنے نہیں آئی۔ اس مسئلہ کا بہتر حل قانون کے ذریعے نصاب سازاداروں کو پابند کرنا تھا۔ ہمیں خوشی اور فخر ہے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب نے پنجاب کی حد تک یہ قانون سازی کرکے جہاں فرض کفایہ ادا کیا ہے وہیں اس مسئلہ کو جڑ سے اکھاڑنے کی کوشش کا عملی آغاز بھی کیا ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ اس کا سہرا ہمارے وزیراعلیٰ جناب عثمان احمد خان بزدار، وزیر قانون، تمام کابینہ اور تمام ممبران جنہوں نے حصہ لیا کے سر ہے اور وہ سبھی قابل تعریف ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے یہ ایک تاریخ ساز کام سرانجام دیا ہے اس کام کے لئے زیرک دماغ اور معاملہ فہمی کی ضرورت تھی اور اسی لئے میں سمجھتا ہوں کہ آپ کی نیت، آپ سب کی کوشش، اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس میں بہترین صلاحیت سے نوازا۔

آج کا یہ ایوان پنجاب میں نصاب ساز اداروں کی حدود متعین کرنے کے لئے محترمہ خدیجہ عمر کی طرف سے پیش کئے گئے بل پر ہونے والی قانون سازی اور اس بل کی بھرپور حمایت کرنے پر سپیکر پنجاب اسمبلی سے لے کر وزیراعلیٰ تک، تمام ممبران، منسٹرز خاص طور پر وزیر قانون، ایجوکیشن منسٹر، پارلیمانی لیڈرز، اس ایوان میں تمام پارلیمانی ارکان کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتا ہے اور آپ سب کو اس بات کی یقین دہانی کرواتا ہے کہ ہم اس ملک کے تحفظ کے لئے ہمیشہ اسی طرح متحد رہیں گے۔ پاکستان کو مذہبی، لسانی یا قومی منافرت کی بھینٹ نہیں چڑھنے دیں گے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اوراب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان میں موجود سبھی افراد اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ نصاب ساز اداروں میں موجود افراد نے ہماری نصابی کتب کو تختہ مشق بنایا اور اس میں آئے روز تبدیلیاں آنے لگی ہیں۔ ہماری تہذیب، ہماری اسلامی شناخت پیغمبر اسلام خاتم النبیین ﷺ اور اسلام کی مقدس شخصیات کے تعارف پر عجیب وغریب چیزیں نصاب کا حصہ بن جاتی ہیں اور کسی کو خبر تک نہیں ہوتی تھی۔ اس کا نقصان یہ ہوا کہ ہماری نسلیں confused اور تذبذب کا شکار ہی ہیں۔ پاکستان میں اس سلسلے کو روکنے کی کوششوں کا آغاز 1991 سے ہوا۔ حکومتی سطح پر وزیراعظم کی سربراہی میں علماء کمیٹی بنی پھر ملی یکجہتی کونسل بنی۔ ڈاکٹر اسرار احمد مرحوم کی سربراہی میں قومی علماء کی ایک کمیٹی بنی۔ پنجاب کی سطح پر 1997 میں متحدہ علماء بورڈ بنا۔ 2005 میں پھر علماء کی ایک کمیٹی بنی مگر حالات وہیں کے وہیں رہے کیونکہ اس کی بنیادی وجہ قانون سازی کا نہ ہونا تھا۔ محترم مولانا اعظم طارق شہیدؒ نے قومی اسمبلی میں نصاب تعلیم میں ہونے والی تبدیلیوں کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا مگر ان معاملات میں کوئی تبدیلی سامنے نہیں آئی۔ اس مسئلہ کا بہتر حل قانون کے ذریعے نصاب سازاداروں کو پابند کرنا تھا۔ ہمیں خوشی اور فخر ہے کہ صوبائی اسمبلی پنجاب نے پنجاب کی حد تک یہ قانون سازی کرکے جہاں فرض کفایہ ادا کیا ہے وہیں اس مسئلہ کو جڑ سے اکھاڑنے کی کوشش کا عملی آغاز بھی کیا ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ اس کا سہرا ہمارے وزیر اعلیٰ جناب عثمان احمد خان بزدار، وزیر قانون، تمام کابینہ اور تمام ممبران جنہوں نے حصہ لیا کے سر ہے اور وہ سبھی قابل تعریف ہیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے یہ ایک تاریخ ساز کام سرانجام دیا ہے اس کام کے لئے زیرک دماغ اور معاملہ فہمی کی ضرورت تھی اور اسی لئے میں سمجھتا ہوں کہ آپ کی نیت، آپ سب کی کوشش، اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس میں بہترین صلاحیت سے نوازا۔

آج کا یہ ایوان پنجاب میں نصاب ساز اداروں کی حدود متعین کرنے کے لئے محترمہ خدیجہ عمر کی طرف سے پیش کئے گئے بل پر ہونے والی قانون سازی اور اس بل کی بھرپور حمایت کرنے پر سپیکر پنجاب اسمبلی سے لے کر وزیراعلیٰ تک، تمام ممبران، منسٹرز خاص طور پر وزیر قانون، ایجوکیشن منسٹر، پارلیمانی لیڈرز، اس ایوان میں تمام پارلیمانی ارکان کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتا ہے اورآپ سب کو اس بات کی یقین دہانی کرواتا ہے کہ ہم اس ملک کے تحفظ کے لئے ہمیشہ اسی طرح متحد رہیں گے۔ پاکستان کو مذہبی، لسانی یا قومی منافرت کی بھینٹ نہیں چڑھنے دیں گے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: ایک اور قرارداد محترمہ نیلم حیات ملک اور جناب ساجد احمد خان بھٹی کی طرف سے ہے اور وہ قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں لہذا محرک اپنی تحریک پیش کریں۔ جی، محترمہ نیلم حیات ملک!

قواعد کی معطلی کی تحریک

محترمہ نیلم حیات ملک: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت، قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت، قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت، قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: اب محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

حضرت محمد ﷺ کے نام سے پہلے خاتم النبین، امہات المومنین کے نام سے پہلے ام المومنین، خلفائے راشدین کے نام سے پہلے خلیفہ راشد اور تمام صحابی یا صحابیہ کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہ تحریر کرنے کا مطالبہ

محترمہ نیلم حیات ملک: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس حوالے سے قانون سازی کی جائے کہ جہاں جہاں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا نام مبارک تحریر کیا جائے یا بولا جائے اس سے پہلے خاتم النبیین اور بعد میں ﷺ یا ﷺ، آپ ﷺ کی ازواج مطہرات (امہات المومنین) رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کے بھی مبارک نام سے پہلے ام المومنین اور بعد میں رضی اللہ عنہا، دوسرے کسی بھی نبی کے مبارک نام کے بعد علیہ السلام،

خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مبارک نام سے پہلے خلیفہ راشد اور بعد میں رضی اللہ عنہ ، اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کے بھی مبارک نام کے بعد رضی اللہ عنہ یا رضی اللہ عنہا، اصحاب رسول رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کے بھی مبارک نام سے پہلے صحابی یا صحابیہ رسول اور بعد میں رضی اللہ عنہ یا رضی اللہ عنہا، لکھنا اور بولنا لازم قرار دیا جائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس حوالے سے قانون سازی کی جائے کہ جہاں جہاں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا نام مبارک تحریر کیا جائے یا بولا جائے اس سے پہلے خاتم النبیین اور بعد میں ﷺ یا ﷺ، آپ ﷺ کی ازواج مطہرات (امہات المومنین) رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کے بھی مبارک نام سے پہلے ام المومنین اور بعد میں رضی اللہ عنہا، دوسرے کسی بھی نبی کے مبارک نام کے بعد علیہ السلام، خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مبارک نام سے پہلے خلیفہ راشد اور بعد میں رضی اللہ عنہ ، اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کے بھی مبارک نام کے بعد رضی اللہ عنہ یا رضی اللہ عنہا، اصحاب رسول رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کے بھی مبارک نام سے پہلے صحابی یا صحابیہ رسول اور بعد میں رضی اللہ عنہ یا رضی اللہ عنہا، لکھنا اور بولنا لازم قرار دیا جائے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس حوالے سے قانون سازی کی جائے کہ جہاں جہاں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا نام مبارک تحریر کیا جائے یا بولا جائے اس سے پہلے خاتم النبیین اور بعد میں ﷺ یا ﷺ، آپ ﷺ کی ازواج مطہرات (امہات المومنین) رضوان اللہ علیہم

اجمعین میں سے کسی کے بھی مبارک نام سے پہلے ام المومنین اور بعد میں رضی اللہ عنہا، دوسرے کسی بھی نبی کے مبارک نام کے بعد علیہ السلام، خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مبارک نام سے پہلے خلیفہ راشد اور بعد میں رضی اللہ عنہ، اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کے بھی مبارک نام کے بعد رضی اللہ عنہ یا رضی اللہ عنہا، اصحاب رسول رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کے بھی مبارک نام سے پہلے صحابی یا صحابیہ رسول اور بعد میں رضی اللہ عنہ یا رضی اللہ عنہا، لکھنا اور بولنا لازم قرار دیا جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس بروز سوموار مورخہ 29-جون 2020 دوپہر 2:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔ اس دن ضمنی بجٹ پر عام بحث ہو گی۔